کو امام کبیر سید احمد شہید اور شاہ اسماعیل شہید کے مدفن کے قریب واقعہ جلسہ گاہ میں اجلاس سے خطاب کیا
۱۳ر کی صبح امام المجاہدین شاہ اسماعیل شہید کے مزار پر فاتحہ خوانی کی۔ واپسی میں رات مظفر آباد (آزاد
کشمیر) قیام کیا اور ۱۴ر کو واپس ہوگئے۔

زیر تربیت افسران کا پروگرام | رورل اکیڈمی برائے دیہی ترقی پشاور کے زیر اہتمام حسب
معمول اس سال بھی ملک بھر سے شریک ہونے والے ڈویژن اور صوبائی سطح کے چھتیس ۳۶ آفیسرز کا ایک
وفد دورروزہ تربیتی پروگرام پر دارالعلوم حقانیہ تشریف لایا۔ وفد کے شرکاء نے دونوں روز دارالحدیث میں
طلبہ دورۂ حدیث کے ساتھ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے درسِ حدیث میں شریک ہوتے۔ حضرت مولانا قاضی
محمد زاہد الحسینی صاحب نے (اٹک) مہمان استاد کے طور پر انہیں حقوق و فرائض کے موضوع پر لیکچر دیا۔ ان کے علاوہ
دارالعلوم کے اساتذہ میں مولانا سمیع الحق نے "ملکی سیاست اور دین کے تقاضے" مفتی غلام الرحمن صاحب
نے اسلامی اقتصادیات (خصوصاً مسئلہ مزارعت) احقر عبدالقیوم حقانی نے اسلام کا نظام خلافت
اور نفاذِ اسلام میں عملی ترجیحات کے موضوعات پر لیکچرز دیئے۔ ہر لیکچر کے بعد تمام شرکاء کو ۳۰ سے ۴۵
منٹ تک موضوع سے متعلق بھی اور جنرل معلومات سے متعلق بھی، سوالات کا وقفہ دیا جاتا۔
اساتذۂ دارالعلوم کے جامع اور تسلی بخش جوابات سے شرکاء حد درجہ متاثر اور محظوظ ہوئے۔ اور
آخری نشست میں اکیڈمی کے چیئرمین نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا۔

" دارالعلوم حقانیہ میں آکر، اور دارالعلوم کے اساتذہ سے مل کر ہمیں پہلی بار یہ معلوم ہوا کہ علماء، قاضی
بھی ہیں اور مفتی بھی۔ جج بھی ہیں اور وکیل بھی۔ مشفق استاد بھی اور محسن مربی بھی۔ آقا بھی ہیں اور خادم بھی۔ سیاست
دان بھی ہیں اور قانون دان بھی۔ قائد بھی ہیں اور رہنما بھی۔ علمی اور تدریسی مشاغل میں استغراق کے باوجود حالات
حاضرہ سے باخبر بھی۔ اور میں بلا خوف مدح و مبالغہ عرض کرتا ہوں کہ دارالعلوم میں ہمارے جو دو دن گذرے۔ مجھے تو
ایسا محسوس ہوا، جیسے فرشتوں کی مجلسیں نصیب ہوئی ہیں "

سالانہ امتحانات | ۲۰ر اپریل۔ دارالعلوم کے سالانہ تحریری و تقریری امتحانات شروع ہوئے اور دو ہفتے
تک جاری رہے۔ تحریری امتحانات کے لئے مسجد اور دارالحدیث امتحان ہال قرار پائے۔ دارالعلوم کے اساتذہ
و منتظمین اور وفاق کے تحت امتحانات میں حصہ لینے والے طلبہ کے لئے کوہاٹ اور کراچی سے وفاق کے مقرر کردہ نگران حضرات
امتحانات کی نگرانی کرتے رہے۔ جب کہ تقریری امتحانات، دارالعلوم کے اساتذہ نے اور اس کے بعد عام
تعطیل قرار پائی۔

ترجمہ و تفسیر قرآن | سالِ رواں سے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے دارالعلوم میں تعطیلات رمضان